آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر
محکمہ قانون و پارلیمانی امور

مورخہ ۳۱ کتوبر ۱۹۹۰ء

نمبر م ق/ 32-828۔ جناب صدر نے حسب ذیل آرڈیننس ۲۷ اکتوبر ۱۹۹۰ کو وضع کیا جسے اطلاع عام کیلئے مشتہر کیا جاتا ہے۔

(آرڈیننس LXXIV بابت 1990ء)

نکاح کی رجسٹریشن کے قانون میں ترمیم کا آرڈیننس

ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ نکاح کی رجسٹریشن کے قانون میں ترمیم کی جائے اور چونکہ اس وقت قانون ساز اسمبلی کا اجلاس نہیں ہو رہا ہے اور جناب صدر کو یہ اطمینان ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جن کی بناء پر فوری کارروائی کرنا ضروری ہو گیا ہے۔ لہذا، اب، ان اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے جو آزاد جموں و کشمیر عبوری آئین ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۴۱ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت حاصل ہیں، جناب صدر نے حسب ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا۔

دفعہ ۱۔ **مختصر عنوان، اور آغاز و نفاذ**۔ (۱) یہ آرڈیننس آزاد جموں و کشمیر نکاح کی رجسٹریشن (ترمیمی) آرڈیننس ۱۹۹۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

دفعہ ۲۔ **آزاد جموں و کشمیر نکاح کی رجسٹریشن ایکٹ ۱۹۸۶ء کی دفعہ ۵ میں ترمیم**۔ آزاد جموں و کشمیر نکاح کی رجسٹریشن ایکٹ ۱۹۸۶ (ایکٹ XXXV بابت ۱۹۸۶ء) کی دفعہ ۵ ذیلی دفعہ (۲) میں الفاظ ''ضلع قاضی و تحصیل قاضی'' کو الفاظ ''ضلع مفتی و تحصیل مفتی'' سے بدل دیا گیا ہے۔

دستخط

(سردار محمد عبدالقیوم خان)

صدر

آزاد جموں و کشمیر

AJK Law Department (Library)